نور افشاں

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

ایماندار رہے تو میں زندگی کا تاج تجھے دونگا

وہ جو میری پیروی کرتا ہے زندگی کا نور پاویگا

نمبر ۴۷ جلد ۱۲ | لودیانہ ۲۰ نومبر ۱۸۸۴ء | قیمت فی پرچہ ایک آنہ

گلدستہ اخبار

فرانس نے جنگ کو جبکہ حالت ابتری میں دیکھا تو ۳۰ ہزار سپاہی چین کے مقابلہ کے لئے اور روانہ کئے ہیں = **روس** کے صاحبان کمشنر ہماری سرحدی کمیشن سے ملاقی ہو گئے ہیں = **ہرات** میں مشہور ہے کہ روس سرحدی کمیشن کے عہد و پیمان کو منظور نہیں کریگا = **غزنی** میں افواہ ہے کہ روسیوں کا پختہ ارادہ ہے کہ موسم بہار کے شروع میں ایک جنگی فوج تبت کی طرف روانہ کیجاوے = **چین** نے اڑھائی لاکھ سپاہی اپنی فوج میں جدید بھرتی کئے ہیں = **قوم** کردوں کی سرکوبی کیواسطے بغداد سے دو ہزار سپاہی روانہ ہوئے ہیں = **سوڈان** میں جدال و قتال کی دبی ہوئی آگ پھر سلگ اٹھی ہے = **نیویارک** واقع امریکہ میں ۸۰ میل فی گھنٹہ ریل کی عام رفتار مقرر کی گئی ہے = **بغداد** کی سرکاری ڈاک کو معہ ۲ لاکھ نقد روپیہ کے ڈاکوؤں نے لوٹ لیا ہے = **مصر** کے اندرونی اور بیرونی معاملات نہایت عجیب اور افسوسناک حالت میں پڑ گئے ہیں = **حیدرآباد** میں جو فساد محرم کے ایام میں ہوا تھا اُسکی تحقیقات کے واسطے ایک کمیٹی مقرر ہوئی ہے = لارڈ رپن صاحب کا اسباب بمبئی سے روانہ اور لارڈ ڈفرن صاحب کا آنا شروع ہو گیا ہے = **ہندوستان** میں دیاسلائی بنانیکا کارخانہ ایک پارسی نے قائم کیا ہے = **امیر کابل** کی نسبت پھر گرم خبر ہے کہ عنقریب وہ ہندوستان میں تشریف لاوینگے = **جاپان** میں تار برقی کا کام عورتیں نہایت خوش اسلوبی سے چلانے لگی ہیں = **مصری** خدمات کے صلہ میں لارڈ نارتھ بروک صاحب سابق گورنر جنرل کشور ہند کو گارٹر ملیگا = **انگریزی** فوج کا حملہ مہدی کاذب پر آخر دسمبر تک ضرور ہوگا = **ہندوستان** سے جرمن میں بھی غلہ جانے لگا ہے اور وہاں اسکی بڑی قدر کی گئی ہے = **نیوزیلنڈ** کی جنگی حکومت کے لئے وہاں کے گورنر نے ۴۰ لاکھ روپیہ منظور کیا ہے = **شاہ** برہما نے حکم دیا ہے کہ سلطنت برہما میں شراب کی خرید و فروخت بند کیجاوے = **مہدی** کاذب کے پاس قاہرہ اور اسکندریہ اور خارطوم وڈنگولا سے لوگ فوج میں بھرتی ہونے کے واسطے آتے جاتے ہیں = **حسین** پاشا خلیفہ جسکو لاکھ روپیہ دیکر خدیو مصر نے علاقہ بربر پر قبضہ کرنے کے واسطے روانہ کیا تھا وہاں پہنچتے ہی مہدی کاذب سے جا ملا ہے اور ایک لاکھ روپیہ اُسکے حوالہ کر دیا ہے = **جرمنی** اور اسٹریا یورپ کی سلطنتوں سے یہہ درخواست کرنا چاہتے ہیں کہ ایک دوسری کانفرنس اس امر پر غور کرنیکے واسطے مقرر ہو کہ جو نقصان اسکندریہ پر گولہ باری کرنے سے ہوا ہے اُسکا ہرجانہ کسقدر ہے = **مہدی** کاذب نے اپنی فوج کے سرداروں کو جمع کر کے سنا دیا ہے کہ مجکو ہرگز اسقدر فتحیابی کی امید نہیں تھی جسقدر کہ اب ہوئی ہے اب تمکو لازم ہے کہ فوراً قاہرہ پر حملہ کرو = **عرب** کے بدو فرقہ نے سلطان روم کی سپاہ میں سے ۶۰ سواروں کو قتل کر ڈالا ہے اور اب عرب میں فساد کے آثار ظاہر ہوتے جاتے ہیں خیبر کا راستہ اب صاف ہے کیونکہ جو کچھ تعامانجیری ...

سردار ... کا ... ہو گیا ہے

نور افشاں

رفیق ہند اور ضلع لودیانہ کی رعایا

— اخبار رفیق ہند مطبوعہ ۱۵ - نومبر میں ایک مضمون فرضی بنام بہادر ضلع لودیانہ کی رعایا کے نام سے شائع ہوا ہی جسکا خاص مطلب یہہ ہی کہ شہر لودیانہ کی ایک مسجد اور ایک عیدگاہ پر میونسپل کمیٹی نے قبضہ کر لیا ہی - اور رجوع درخواست دیگئی تو میونسپل کمیٹی نے کچھہ پرواہ نکی - اس فرضی مضمون پر جب ہم نے غور کیا تو صاف ہی ظاہر ہوا کہ رعایا لودیانہ کا نام فرضی نام شائع ہوا اصلیت اسکی یہہ ہی کہ کچھہ عرصہ ہوا کہ ایک انجمن اسلامیہ بمخالفت انجمن رفاہ عام بنام بہادر جاری ہوئی تھی اور اُسکا ذکر اُنہیں ایام میں اخبار نور افشاں میں ہوا تھا - اُسکے ایک دو چلتے پرزوں نے اول یہی تجویز کی کہ ان مسجدوں کو چھڑایا جاوے اور بانی صاحب نے تو یہہ غضب کیا کہ اے مسلمانو تمکو غیرت نہیں ہی تم میں اسلام کی حمیت نہیں ہی - اگر میونسپل کمیٹی نے انپر قبضہ کر لیا ہو تو کیا ہوا ہی تم لاٹ صاحب کے پاس جاؤ فریاد کرو - تمکو یاد نہیں ہی کہ ڈیرہ غازیخان کے ضلع میں کیا ہوا تھا - دیکھو کوڑہ خان نے وہاں کے ڈپٹی کمشنر کو پکڑ کر قید کر لیا تھا - اگرچہ غیرت رکھتے ہو تو ضرور مساجد کو چھڑا لو - انہیں ایام میں میونسپل کمیٹی میں ایک درخواست دی تھی جو قوی دلائل سے نامنظور ہوئی +

— ان مساجد کا اصل حال یہہ ہی کہ ایک مسجد ایک کسبی نے بنائی تھی جس میں کبھی مسلمانوں نے نماز نہ پڑہی اور نہ کوئی جا کر کھڑا ہوا مسجد بوسیدہ ہو گئی کسی مسلمان نے اُسکیطرف خیال نہ کیا - اور مساجد کیواسطے چندہ جمع ہوئے اور جدید تیار ہو گئیں مگر اُسپر ایک خرمہرہ نہ لگایا - بلکہ ہمنے یہاں تک سنا ہی کہ بدکار عورتیں رات کے وقت اپنے یاروں کے وعدوں پر وہاں پہنچتی رہیں اور اُس میں زناکاریاں ہوتی رہیں - اب جب سے میونسپل کمیٹی کی نگرانی اُسپر ہوئی ہی تو بدکار عورتوں کا وہ آرامگاہ نہیں رہا ہی - اسیطرح عیدگاہ کی جو زمین تھی وہ بھی ایسے ہی ویسے طور سے تھی - مسلمانوں نے اُسکو چھوڑ دیا تھا - شہر کے باہر عیدگاہ تیار کرلی ہی - اور عرصہ گذر گیا ہی کہ مسلمانوں نے اُنکا خیال بھی نہ رکھا بلکہ چند صاحبان کا یہہ ارادہ ہوا کہ اُسکو خرید کر مکانات بنالیں - چنانچہ انہیں کے خیال کے موافق وہ زمین عام فائدہ کے واسطے مشن کو مل گئی اہل اسلام مسجد کا گرانا بہت ہی زبون سمجھتے ہیں مگر جب اسلامیہ انجمن شروع ہونے لگی تو چند ممبران نے یہہ تجویز کی کہ یہہ مسجد جو بوسیدہ ہی اور ایک طوائف کی بنائی ہوئی ہی اسکی صورت تبدیل کر کے انجمن اسلامیہ کیواسطے ایک ہال تیار کرینگے - اور عیدگاہ کی جگہ جو ہی اُسکو آمدنی کے واسطے ایک احاطہ بناوینگے جب یہہ حالت ہی تو وہ کونسی رعایا لودیانہ ہی کہ جس نے رفیق ہند میں اسقدر غل مچایا ہی اور محمد صاحب کا عہدنامہ درج کر دیا ہی - سلطان روم کا بھی حوالہ دیا ہی کہ وہ ہمیشہ عیسائیوں کے معبد کی مرمت کرتے رہے ہیں - افسوس کہ جنگ روم و روس جو حال میں ہوا تھا اُسکو رعایا لودیانہ نے نہیں سنا ہی - سلطان روم نے تو علاوہ معبدگاہوں کے عیسائیوں کی جانوں پر ظلم کئے - عیسائیوں کے ننھے بچوں کو نیزوں پر اُٹھایا اُنکی مستورات کو قتل کیا اُن کے آہ و نالہ کی فریاد دور دور تک پہنچی - افسوس ہی کہ اس فرضی رعایا لودیانہ نے کچھہ بھی خیال نکیا - اب اگر لودیانہ کے اہل اسلام سے دریافت کیا جاوے کہ تم اس طوائف کی بوسیدہ مسجد میں نماز پڑہوگے تو یہی جواب ملیگا کہ لاحول ولا قوۃ +

ہم دریافت کرتے ہیں کہ انجمن اسلامیہ کے پہلے جسکا وجود اب نام و نشان کو بھی نہیں ہی کبھی رعایا لودیانہ نے کوئی دعوی کیا کوئی عرضی دی کسی اخبار میں واویلا ہوا ہرگز کبھی نہیں - کسی نے نام بھی نہیں لیا ہی - اور نہ اب رعایا لودیانہ کو اُسکی کچھہ غرض ہی اور نہ پہلے کبھی غرض تھی +

اگر رفیق ہند کی تحریر درست ہی تو نام بنام عرضداشت والوں کے دستخط بھی چھاپدے ورنہ مضمون فرضی ہی اور ناحق کا واویلا ہی اور تمام تحریر فساد کی بنا ہی +

چین و فرانس

— اخبارات ولایت سے ظاہر ہوتا ہی کہ آجکل چین اور فرانس کا جنگ بڑے زور شور کے ساتھہ جاری ہی اور چین والوں نے بہت سی فوج جدید بھرتی کر لی ہی تاکہ فرانس کا مقابلہ کامل طور سے کیا جاوے اور اسیطرح فرانس نے بھی ۳۰ ہزار سپاہ چین کے مقابلہ کے واسطے مقرر کی ہی اب چین کا ہرگز ارادہ نہیں ہی کہ فرانس کے ساتھہ صلح کیجاوے بلکہ چین کا خاص یہی ارادہ ہی کہ فرانس کو کامل شکست دیجاوے - تاکہ ہمیشہ کا خوف دور ہو دیکھا چاہیے کہ ان دونوں سلاطین کا انجام کسطرح پر ہو +

روسی پیشقدمی اور امیر عبدالرحمن خان

عموماً آجکل روسی پیشقدمی کی وجہ سے گورنمنٹ ہند اور تمام ہندوستان کی آنکھہ شمال کیطرف لگ رہی ہی اور ہر ایک شخص کو کیا یورپین اور کیا ہندوستانی اس بات کے دریافت کرنے کا نہایت شوق ہے کہ خرس روس کی ترقی کے انسداد کے لئے شیر ببر انگلستان کیا تدابیر کر رہا ہے اور آیا وہ تدابیر کارگر ہو سکتی ہیں یا نہیں + منجملہ اور بہت سی تجاویز کے جو انگلستان کر رہا ہے ایک یہہ بھی ہے کہ گورنمنٹ انگریزی افغانستان کو اپنا طرفدار بنانا چاہتی ہے مگر بعض انگلو انڈین اخبارات کہتے ہیں کہ قوم افغانستان کے قول و فعل پر اعتماد نہیں ہو سکتا ہے۔ ہم اس رائے کے ساتھہ اپنا کامل اتفاق نہیں کرتے ہیں گو ہم اس امر کو تسلیم کرتے ہیں کہ افغانستان کو اپنی طرف کر لینا محال بلکہ ناممکن ہے مگر یہاں یہہ وجہ ہرگز نہیں ہے کہ قوم افغان فطرتی طور پر دغاباز اور بے وفا ہے بلکہ اگر غور سے دیکھا جائے تو یہہ مشکل اسلئے ہے غیر مستقل اور گرگٹ کی طرح رنگ بدلنے والی پالیسی کا نتیجہ کی پایا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ افغان لوگ بخوبی اسبات کو سمجھ گئے ہیں کہ جب انگریزوں کو کوئی مطلب نکالنا مقصود ہوتا ہے تو ہمکو خوش کرنیکے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتے ہیں ہمکو روپیہ بھی دیتے ہیں اور ہر طرح کے وعدے بھی کرتے ہیں مگر جب مطلب براری ہو جاتی ہے تو واقف بھی نہیں بنتے ہیں۔ ہمکو ایسی رایوں کے قبول کرنے پر بہت تامل ہوتا ہے مگر جب ہم اس برتاؤ پر نظر کرتے ہیں جو حال ہی کے جنگ افغانستان میں بعض مقتدر افغانوں سے ہوا ہے تو ہمکو اس نتیجہ سے گریز نہیں ہو سکتا ہے کہ افغانستان کے لوگ بے وجہ انگریزوں کی طرف سے شاکی نہیں ہیں +

حال کی جنگ افغانستان میں بہت سے افغان رئیسوں نے گورنمنٹ کی نمایاں خدمتیں کی تھیں مگر جب لیال گرفن صاحب کی تقریروں نے قوم افغان پر کوئی عمدہ اثر نہ پیدا کیا تو امیر عبدالرحمن خان کو امارت کابل کی عوام کی مرضی کے خلاف سپرد کی گئی اور جب افغانستان سے ڈیرا ڈنڈا اُکھاڑنیکی نوبت آئی تو جن لوگوں نے گورنمنٹ کی جانبداری میں صرف اپنا مال ہی نہیں بلکہ جان تک خرچ کرنے میں دریغ نہ کیا تھا اُنکو امیر کے حوالہ چھوڑ کر چلے آئے +

اور جو لوگ امیر کے خوف اور گورنمنٹ انگریزی کی قدردانی کی امید سے ہندوستان سے چلے آئے تھے اُنکو اپنی خدمات کا صلہ ملنا تو درکنار رہا بلکہ جو نقصان اُنہوں نے گورنمنٹ کی خاطر اُٹھایا تھا اُسکا معاوضہ تک بھی نہ ملا چنانچہ نائب نور محمد خان اور نائب عبدالرحیم خان جنہوں نے گورنمنٹ کو ہر طرح کی امداد زر نقد اور سپاہ وغیرہ دینے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا تھا اور لاکھوں روپیہ کا نقصان گورنمنٹ کی خاطر برداشت کیا تھا اُنکو کیا ملا۔ یہہ غریب الوطن جو اپنے ملک میں نہایت اعلیٰ درجہ کے دولتمند اور صاحب اقتدار تھے اور جنکی لاکھوں روپیہ کی جائداد تھی جسکو امیر عبدالرحمن خان نے قرق کر لیا ہے فی الحال ہندوستان میں کس مپرسی کی حالت میں ایک نہایت ہی قلیل پنشن پر گذارہ کر رہے ہیں +

اخبار پانیر نے بہت زور سے اُنکے حقوق پر بحث کی تھی مگر خدا جانے وہ وقت کب آئیگا جب کہ اُنکا چھٹکارا ہوگا۔ بہر حال اس صورت میں ظاہر ہے کہ اگر گورنمنٹ کو پھر کبھی افغانستان میں جانیکی ضرورت پڑے گی تو افغانستان کے لوگ گورنمنٹ کی دستگیری ہرگز نہ کریں گے ۔

اور جس حالت میں ملک افغانستان گورنمنٹ کا دوست نہ ہوگا تو صرف امیر کی دوستی کس مصرف کی ہو سکتی ہے +

اب ہم یہہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ گورنمنٹ امیر کابل کو بھی اپنا دوست بنا سکتی ہے یا نہیں جہاں تک ہم غور کر سکتے ہیں ہم کو یہی معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ حکمت عملی گورنمنٹ سے یہہ مدعا ہرگز نہیں بر آ سکتا ہے ایک زمانہ جانتا ہے کہ امیر شیر علیخان سے محض گورنمنٹ اسی وجہ سے ناراض ہوئی تھی کہ وہ چاہتا تھا کہ گورنمنٹ ہم سے یہہ معاہدہ کرے کہ افغانستان کو بروقت ضرورت بیرونی حملہ سے بچانیکی ذمہ وار ہو اور امیر عبدالرحمن خان نے بھی کچھہ عرصہ سے یہی مسئلہ پیش کیا ہے کہ۔ ہم نہیں کہہ سکتے ہیں کہ آیا گورنمنٹ نے اس بارہ میں کوئی فیصلہ کیا ہے یا نہیں اور اگر کیا ہے تو کیا کیا ہے مگر برٹش پالیسی کا رخ جس طرف ہے اُس سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ گورنمنٹ ایسی اہم ذمہ واری نہیں اُٹھائیگی اور اس صورت میں امیر سے یہہ امید رکھنا کہ وہ ہماری خاطر جو اُسکی امداد سے پہلو تہی کرتے ہیں ہمارے رقیب سے خواہ مخواہ بگاڑ کریگا اور نہ اس صورت میں گورنمنٹ اسپر کوئی شکایت کر سکتی ہے +

شفیق

چوہوں پر آفت

اس سے چوہے چوہیاں گبریلا۔ مکھیاں چیونٹے چیونٹیاں کھٹمل جھینگر۔ اور حشرات الارض فی الحال ہلاک ہو کر سب دفع ہو جاتے ہیں قیمت ساڑھے سات پیس ۔ بی۔ ایس۔ میڈمن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہے +

مراسلات

ایک اعتراض کا جواب

ایک محمدی ملقب شور یوں تحریر فرماتے ہیں کہ عیسائی اپنی نادانی سے مسیح کو خدا کہتے ہیں حالانکہ انجیل سے آدم زاد پر بھی انکی فضیلت ثابت نہیں پھر فرشتوں کا کیا ذکر چنانچہ متی باب ۱۱ آیت ۱۱ میں مسیح یوں اقرار کرتے ہیں کہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ انمیں سے جو عورتوں سے پیدا ہوئے یوحنا بپتسمہ دینے والے سے کوئی بڑا ظاہر نہیں ہوا اگر مرد کی قید ہوتی تو مسیح مستثنیٰ ہو جاتے مگر یہ تو عورت کی قید ہے جسمیں مسیح بھی شامل ہیں کیونکہ وہ بے باپ مریم سے پیدا ہوئے اسلئے یوحنا کو مسیح پر بھی فوقیت ہے پس اسحال میں جب انکی انسانیت بھی کامل نہ ٹھہری تو انکی الوہیت کا کیا ٹھکانا اسیواسطے حضرت مسیح کی تعلیم اکثر ناقص اور تکمیل طلب تھی جسکی تکمیل قرآن مجید نے کردی آئینہ اسلام نے بھی امر بخوبی ثابت کر دیا ہے ✦

شور صاحب تو عیسائیونکی نادانی ثابت کرتے ہیں لیکن دیکھنا چاہیئے کہ کیا لکھا ہے اول تو اسی باب ۱۱ آیت ۱۱ میں یوں لکھا ہے لیکن جو آسمان کی بادشاہت میں چھوٹا ہے وہ اس (یوحنا) سے بڑا ہے پھر مرقس ۹/۳۵ میں ہے اگر کوئی چاہے کہ پہلے درجہ کا ہو وہ سب میں پچھلا اور سب کا خادم ہوگا۔ مگر اس کامل خاکساری و حلیمی کی صفت سوائے مسیح کے اور کسی میں نہیں مل سکتی وہ کہتا ہے میں حلیم اور دل سے خاکسار ہوں متی ۱۱/۲۹ ابن آدم اسلئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ خدمت کرے متی ۲۰/۲۸ اُسنے اس درجہ تک خاکساری اختیار کی کہ اپنے شاگردوں کے پیر دھوئے اور انکو پونچھا یوحنا باب ۱۳۔ اُس نے خدا کی صورت میں ہو کے خدا کے برابر ہونا غنیمت نہ جانا لیکن اُسنے اپنکو ہیچ کیا اور خادم کی صورت پکڑ کے اور انسان کی شکل بنا اور آدمی کی صورت میں ظاہر ہو کے اپنکو پست کیا اور مرنے تک بلکہ صلیبی موت تک فرمانبردار رہا فلپی ۲/۶ پس مسیح ایسی صفت سے موصوف ہو کر یوحنا سے جو تمام جہان سے افضل ہے بڑا اور بزرگ ٹھہرا ✦

دوئم اسی باب کی آیت ۱۰ میں مسیح یوحنا کی نسبت کہتا ہے کہ یہہ وہ ہے جسکی بابت لکھا ہے کہ دیکھ میں اپنا رسول تیرے آگے بھیجتا ہوں جو تیرے آگے تیری راہ درست کریگا یہاں یوحنا مسیح کے آگے راہ درست کرنیوالا ٹھہرا پس بتلایئے کہ کون افضل ہوا آیا وہ جو راہ صاف کرتا ہے یا وہ جلال کا بادشاہ جسکی آمد کے لئے ایسا جلیل القدر راہ صاف کرے اور کون بڑا ہے وہ جو کھانے بیٹھا یا وہ جو خدمت کرتا ہے کیا وہ نہیں جو کھانے بیٹھتا ہے ✦

سوئم اُسنے یعنے مسیح نے تو درحقیقت یوحنا بپتسمہ دینے والے کو سب انبیا و رسل سے افضل و اعلیٰ بتلایا مگر یوحنا باوجود اس عظمت و شرف کے جو اسکو کل آدم زاد پر حاصل ہے یہہ گواہی دیتا ہے۔ یہہ (مسیح) وہی ہے جسکا ذکر میں کرتا تھا کہ وہ جو میرے پیچھے آنیوالا ہے مجھ سے مقدم ہے کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا اور اُسکی بھرپوری سے ہم سب نے پایا بلکہ فضل پر فضل جسکے جوتے کا تسمہ بھی میں کھولنے کے لائق نہیں۔ یوحنا باب اول اب بتلایئے کہ یوحنا جو تمام آدم زاد سے بڑا ٹھہرنے پر بھی اپنے آپکو مسیح کے جوتے کا تسمہ کھولنے کے لائق نہ سمجھے وہ مسیح سے بڑا کیونکر ٹھہر سکتا ہے نہ معلوم یوحنا کو مسیح سے افضل بتلانا کس منطق کے موافق ہے شاید آپنے انجیل نہیں دیکھی ✦

انجیل مسیح کو خدا مجسم بتلاتی ہے پھر فرشتے کیونکر اُسکے مقابل آسکتے ہیں وہ تو اُسکی مخلوق اور اُسکے مقدس ہاتھ کی کاریگری ہیں کیونکہ سب چیزیں اُس سے موجود ہوئیں اور کوئی چیز موجود نہ تھی جو بغیر اُسکے ہوئی یوحنا ۱/۳ وہ تو اُس (خدا) کے جلال کی رونق اور اُسکی ماہیت کا نقش ہو کے سب کچھ اپنی ہی قدرت کی کلام سے سنبھالتا ہے وہ فرشتوں سے اس قدر بزرگ ٹھہرا جسقدر اُسنے میراث میں انکی نسبت بہتر خطاب پایا ہے فرشتوں میں سے کسکو کبھی کہا کہ تو میرا بیٹا ہے میں آج تیرا باپ ہوا وہ فرشتوں کی بابت یوں فرماتا ہے کہ وہ اپنے فرشتوں کو روحیں اور اپنے خادموں کو آگ کے شعلے بناتا ہے مگر بیٹے کی بابت کہتا ہے اے خدا تیرا تخت ابد تک ہے راستی کا عصا تیری بادشاہت کا عصا ہے پھر اُسنے فرشتوں میں سے کسکو کبھی کہا کہ تو میرے دہنے بیٹھ۔ عبرانی باب اول اے شور صاحب مسیح کی عظمت و منزلت کو دریافت کرو ✦

پھر انجیل کی تعلیم کو آپکا یا مولف آئینہ اسلام کا تکمیل طلب اور قرآن کو انکا مکمل کہنا تمسخر اور مضحکہ ہے جسنے انجیل کو بغور مطالعہ کیا ہوگا وہ ایسا بے معنے کلام ہرگز نہ نکالیگا اُس کتاب کو مینے بھی دیکھا ہے اُسکے مولف نے محض دنیاسازی کر کے روپیہ کمانے کی تدبیر نکالی ہے اور اُسکا وہ لمبا چوڑا نام تکمیل الادیان بالاحکام القرآن کچھ اس گپ سے کم نہیں ہے جیسا کہ امام دہلی کا معیار کی نسبت یہہ لکھا کہ اس کتاب سے تمام جہان کے پادری ہار جاتے ہیں ✦

مینے اس آئینہ اسلام کا جواب لکھا ہے انشاء اللہ جلد ہدیہ احباب کرونگا مگر آپ کیونکر اُس کتاب کی رو سے قرآن کو مکمل انجیل کہتے ہیں ✦

انجیل تو الہام الٰہی ہے اور قرآن الہام دجالی کیونکہ مولف آئینہ اسلام محمد صاحب کو جہان کا سردار ٹھہراتے ہیں جسکی نسبت مسیح نے پیشین گوئی کی تھی دیکھو صفحہ دس حاشیہ ۱ کا آخر مگر انجیل جہان کا سردار لقب شیطان لعین کا بتلاتی ہے پس اُسکی تعلیم الٰہی تعلیم کیونکر مکمل ٹھہر سکیگی شور صاحب آپکا یہہ شور مچانا عبث ہے اگر مسیح بانی

اخبار تار برقی

پیرس ۹- نومبر ہیضہ یہاں ترقی پر ہے ۲۴۵- واردات اور ۸۴- اموات وقوع میں آچکی ہیں +

شملہ ۱۰- نومبر آج پونے گیارہ بجے صبح کے حضور ویسرائے کی پارٹی یہاں سے روانہ ہوئی دوسری رجمنٹ گورکھا گارڈ آف آنر گورنمنٹ ہوس میں تھی - میونسپل کمیٹی اور چند دیگر اشخاص حضور ممدوح کو وداع کرنے کی غرض سے جمع تھی اور بہت سے لوگ سڑکوں پر انکو روانہ ہوتے دیکھنے کیواسطے جمع ہوئے تھے +

چمبا ۱۱- نومبر راجہ صاحب والی چمبہ کو کل کرنل ہکمون کمشنر لاہور و امرتسر نے گدی نشین کیا - رسم سہ بجے بعد دوپہر ایک مخملی اور زر بفت شامیانہ میں جو شہر کے وسط میں قایم کیا گیا تھا ادا ہوئی - قریب تین میم صاحبات دیورپین اور ہزار سا دیسی موجود تھے + کمشنر صاحب کے پہنچنے پر ۹ توپیں سلامی کی سر ہوئیں اور انکی گارد میں ایکسو آدمی اور ۴ تھی رجمنٹ گورکھا کا باجا تھا - راجہ صاحب کے ہمراہ میجر مارشل پریزیڈنٹ ریاست اور بہت سے آدمی تھے +

کمشنر صاحب کی تقریر موثر تھی اُنہوں نے ان ذمہ داریوں کا ذکر کیا جو راجہ صاحب اپنے اوپر لینے والے ہیں اور نیز اعتماد کا جو گورنمنٹ نے انکو اٹھارہ سال کی عمر میں بجائے اکیس برس کے تخت نشین کرنے سے ظاہر کیا ہے - اُنہوں نے امید ظاہر کی کہ گورنمنٹ نے جو بھروسہ ظاہر کیا ہے وہ بجا ثابت ہوگا اور راجہ صاحب ثابت کر دینگے کہ جو تعلیم انکی تعلیم میں کی گئی ہے وہ رائگاں نجائیگی اور جسوقت نوجوان راجہ کے گلے میں کمشنر صاحب نے موتیوں کا ہار ڈالا اُسوقت ۱۱- توپوں کی سلامی سر ہوئی اور گدی نشینی کی رسم پوری ہوئی راجہ صاحب نے ایک مختصر تقریر میں شکریہ ادا کیا - وزیر صاحب نے کمشنر صاحب کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا اور بعد ازاں مختلف ریاستوں کی خلعتیں اور اہلکاروں کی نذریں ہز ہائینس کے روبرو پیش کی گئیں شام کو شہر و قرب وجوار کی پہاڑیوں پر خوب روشنی ہوئی اور انگریزی مہمانوں کو دربار ہال میں ایک ضیافت دیگئی - کرنل ہکمون نے راجہ صاحب کی صحت کا جام پیش کیا اور نوجوان راجہ نے ایک نہایت عمدہ تقریر میں اسکا جواب دیا +

امبالہ ۱۲- نومبر آج دوپہر کے تین بجے ہز ایکسلینسی حضور والیسرائے اور لیڈی ربن صاحبہ معہ اسٹاف مہاراجہ صاحب پٹیالہ کی دو شاہی گاڑیوں میں پنجور سے روانہ ہوکر قریب سات بجے کے رونق افروز چھاونی امبالہ ہوئے اور بچلیوس ایک سکوڈرن ۹- بنگال لینسرز کے قیام گاہ تک تشریف فرما ہوئے جہاں میجر جنرل رائٹ مسٹر ملیمن ڈپٹی کمشنر اور بہت سول اور فوجی عہدہداروں نے حضور ممدوح کا استقبال کیا چنانچہ رجمنٹ نے تعظیمی گارد مہیا کیا تھا - ساڑھے سات بجے دیسی سرفا کا ایک ڈپوٹیشن منجانب رفاہ عام ایسوسی ایشن و باشندگان امبالہ و میونسپلٹی امبالہ حضور ممدوح کی خدمت میں حاضر ہوا - امبالہ میونسپلٹی نے ایک الوداعی ایڈریس پیش کیا جس میں ہز ایکسلینسی کے دور حکومت کے مشہور اور مفید عام کاموں یعنے تجویز لوکل سیلف گورنمنٹ - دیسی حرفت و صنعت کو ترقی دینا - ایک دیسی کو بنگال کا چیف جسٹس مقرر فرمانا - ورنیکولر پریس ایکٹ کی منسوخی اور مسودہ اختیارات سماعت فوجداری وغیرہ کا ذکر تھا - اس آخر الذکر امر یعنے مسودہ اختیارات فوجداری کے متعلق ایڈریس میں اُس جوش کا ذکر بھی تھا جو اس تجویز نے پیدا کیا - اور اخیر میں بیان تھا کہ اگرچہ حضور والیسرائے نے ایک ایسی تجویز پر قناعت کی جو اُس تجویز سے کہ ہز ایکسلینسی کی کشادہ دلی نے خیال فرمائی تھی بہت کم درجہ کی ہے لیکن ہم لوگ اسبات کے لئے شکر گزار ہیں کہ حضور والیسرائے نے مگر بڑے زور کے ساتھ ایسے طریقہ سے کہ یہہ مسئلہ ہمیشہ کے لئے صاف ہوگیا اسبات کا اظہار کر دیا کہ برٹش گورنمنٹ اپنی دیسی رعایا کو اپنی اور مختلف الاقوام رعایا کے ساتھ مساوی حقوق کا مستحق سمجھتی ہے +

حضور والیسرائے نے اسکے جواب میں جسکے ہر فقرہ پر ڈیپوٹیشن کیطرف سے نعرہ ہائے خوشی بلند کئے جاتے تھے - اس افسوس کا جو ہز ایکسلینسی کے رخصت ہونے پر ظاہر کیا گیا تھا شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ جسوقت لارڈ ہارڈنگ گورنر جنرل تھے اور انگلستان میں انتظام ہند کی زمام اُنکے (ہز ایکسلینسی) والد بزرگوار کے ہاتھہ میں تھی پہلے پہل اسیوقت سے انکو معاملات پنجاب میں ایکطرح کی دلچسپی پیدا ہوئی اور آخر کار لارڈ لارنس کے ساتھہ دلی موانست ہونیکی وجہ سے یہہ دلچسپی بڑھتی گئی حتیٰ کہ ہندوستان میں پہنچنے سے پیشتر پنجاب کے بہت سے اضلاع اور شہروں اور یہاں کے بہت سے امرا اور رئیسوں کے نام انکو معلوم ہوگئے ہز ایکسلینسی نے فرمایا کہ ڈپوٹیشن نے اپنے ایڈریس میں اُس شوق کو بخوبی سمجھا جسکے ساتھہ مینے اس ملک پر حکومت کی - کیونکہ اُس نے معلوم کرلیا ہے کہ مجھکو یہاں کے لوگوں سے سچی ہمدردی تھی اور کہ میں اُنکے اعلیٰ درجہ کے فوائد اور اُنکی بہبودی اور سرسبزی کو ملحوظ رکھتا تھا اور کہ میں نے بہت سے سوالات کو جو میرے پیش نظر تھے مساوی انصاف کے وسیع اصولوں پر چل کرنے کی کوشش کی تھی میں اُن کمزوریوں سے واقف ہوں جن کے سبب میرا عہد حکومت یادگار رہیگا لیکن کم از کم میں اسقدر دعویٰ کر سکتا ہوں کہ میں نے اپنے اُس فرض کو جو میرے بادشاہ اور باشندگان ہند کا مجھپر تھا بجالانے کے لئے

ایمانداری سے محنت کی ہے - اسکے بعد جناب ممدوح نے فرمایا کہ میرا لارڈ ڈفرن کی نمایاں قابلیتوں کی تعریف کرنا سوادبی ہے وہ اپنے وسیع تجربہ کے باعث نہ صرف انگلستان میں بلکہ امریکہ میں شہرت رکھتے ہیں - اور میں جب یہہ خیال کرتا ہوں کہ میں ہندوستان کی حکومت کو ایک ایسے لائق شخص کے ہاتھ میں چھوڑکر جاتا ہوں جو اپنی عزت اور اپنے ماتحت لوگوں کی بہبودی کی غرض سے اسکو قابلیت کے ساتھ سرانجام دیگا تو مجھے نہایت تسلی اور اطمینان ہوتا ہے اخیر میں حضور والا نے ارشاد فرمایا کہ مجھے ہمیشہ ہندوستان سے اور اُن امور سے جو اسکی دنیاوی پولیٹکل اور اخلاقی ترقی سے متعلق ہونگے نہایت ہی دلچسپی رہیگی +

بعدازاں وِلسیر یگل پارٹی نے کھانا تناول فرمایا اور گیارہ بجے کے وقت سپیشل ٹرین میں نہضت فرمائے امرت سر ہوئے +

بمبئی ۱۲- نومبر - کل ٹون کونسل میں جب یہہ سوال پیش ہوا کہ لارڈ رِپن اور لارڈ ڈفرن کو جو اڈریس پیش کئے جائینگے اُن کے اخراجات کے لئے کچھہ رقم روپیہ کی منظور کیجائے تو ایک عجیب و غریب مباحثہ ہوا - بعض ممبر تو اس بات کی تائید میں تھے کہ لارڈ رپن کو اڈریس ایک قیمتی صندوقچہ میں بند کرکے دیا جائے اور دوسرے ممبر اس قسم کی تمیز کرنے کی مخالفت میں تھے - آخر کار چار ہزار روپیہ منظور کیا گیا - اور صاحبان میونسپل کمشنروں کو اختیار دیا گیا وہ جس طرح چاہیں اس رقم کو خرچ کریں +

لنڈن ۱۱- نومبر کل رات گائیلڈ ہال میں لارڈ میئر کی دعوت ہوئی - مسٹر گلیڈ اسٹون موجود نہ تھے - اسل گرینول نے ایک تقریر میں فرانس اور چین میں ثالث ہونے کی نسبت مستعدی ظاہر فرمائی - انہوں نے امید ظاہر کی کہ لارڈ ولسلی جنرل گورڈن کو رہائی دلانے کے علاوہ سوڈان میں ایک مستحکم گورنمنٹ بھی چھوڑ آئینگے انہوں نے کہا کہ لارڈ نارتھ بروک نے اپنے مشن کی نسبت جو رپورٹ کی ہے ابھی تک کونسل وزارت نے اُسپر بحث نہیں کی اسلئے بالفعل اسکی کچھہ کیفیت بیان کرنا ناممکن ہے - اخیر میں ہز لارڈ شپ نے کہا کہ اگر فرقہ ٹوری نشستوں کی جدید تقسیم کی کوئی تجویز تیار کی تو گورنمنٹ اسکے مطابق ترمیم و اصلاح کر دیگی +

لنڈن ۱۱- نومبر افواہ ہے کہ چین اور فرانس میں صلح نامہ و پیام جاری ہوگیا ہے - فرانس چین سے وہی تاوان مانگتا ہے جو پہلے مانگتا تھا +

ہوس آف کامنس نے کمیٹی میں بھی قانون آزادی کو پاس کردیا - کرنیل سٹینلی کی یہہ ترمیم کرنا وقتیکہ نشستوں کی جدید تقسیم کا مسودہ پاس نہو جائے اس مسودہ کے متعلق کارروائی ملتوی رکھی جائے ۱۹۴- ممبروں نے بمقابلہ ۱۰۹ کے نامنظور کی +

ہوس آف لارڈز میں مدراس گورنمنٹ کے ہر سال پہاڑوں پر جانے کے معاملہ پر بحث ہوئی - کثرت رائے نے موجودہ طریقہ کو پسند کیا +

لنڈن ۱۲- نومبر کل رات ہوس آف کامنس نے قانون آزادی کو بلا تقسیم تیسری مرتبہ پڑھا - مباحثہ سے ظاہر ہوتا تھا کہ مصالحت کا ہونا ناممکن ہے - مسٹر گلیڈ اسٹون نے کہا کہ کسی جائز اور اتفاقی جھگڑا پیدا ہونے کی صورت میں میں نے ذمہ دار ہونے سے انکار کر دیا +

کرنیل وارن جو مسئلہ بیکوآنا لینڈ کے تصفیہ کے لئے خاص کمشنر مقرر ہوئے ہیں وہ کیپ کو روانہ ہو گئے +

پیرس ۱۲- نومبر دوشنبہ اور سہ شنبہ کے روز ۱۵۴- سو تیں ہیضہ سے یہاں واقع ہوئیں +

وادی حلفا ۱۱- نومبر برٹش افواج بتدریج نیل کی طرف بڑھہ رہی ہیں +

طہران ۱۱- نومبر کاردنغ واقع ایران میں فساد ہوگیا مفسدوں نے گورنر کو قتل کر دیا اور ارمینیا والوں کے دیہات کو لوٹ لیا - ان کے باشندوں نے فرار ہوکر روس کے علاقہ میں پناہ لی ہے +

لنڈن ۱۲- نومبر گورنمنٹ نے مصر کی کارروائی کے لئے دس لاکھہ پونڈ کے مستزاد فوجی تخمینہ اور ۲- لاکھہ ۸۰- ہزار کے بحری فوج کے مستزاد تخمینہ کے لئے درخواست کی ہے - بیکوآنا لینڈ میں فوجی تیاریاں کرنے کے لئے - لاکھہ ۲۵- ہزار کے ایک جدید قرضہ کے لئے بھی درخواست کیجائیگی +

پیرس ۱۲- نومبر کل جو اموات ہیضہ سے واقع ہوئیں اُنکی تعداد ۱۰۷- تھی اور آج ۹۴ موتیں درج رجسٹر ہوئیں +

لنڈن ۱۲- نومبر لبرل کمیٹی گرینیچ نے اگلے انتخاب میں لال موہن گھوش کو امیدوار منظور کر لیا +

اخبارات ملکی و ولایتی

امیر کابل نے حاکم قندھار کو یہہ حکم دیا ہے کہ وہ ہر ۲۰- میل کے فاصلہ پر ۲- سوار مقرر کریں تاکہ سرحدی کمیشن اور ہندوستان کے درمیان خط و کتابت قائم رہے - حاکم ہرات اور حاکم غزنی کے پاس بھی حکم مندرجہ بالا روانہ کیا گیا ہے +

پشاور سے لاہور میں خبر پہنچی ہے کہ سواروں کے دو رسالہ اور ۲- سو اونٹ سرحدی کمیشن کی خدمت کے لئے کابل سے روانہ کئے گئے ہیں +

سرحدی کمیشن کی بابت صاحب اخبار لنڈن ٹائمس بیان کرتے ہیں کہ سرحدی کمیشن کے انگریزی اور روسی ممبران ۶۔ نومبر کو جائے مقصود میں ایک دوسرے سے ملاقات کرینگے اخبار مذکور کو اُسکے نامہ نگار مقیم سینٹ پیٹرزبرگ نے یہہ خبر دی ہی کہ کرنل علی خانوف سرحدی کمیشن میں کبھی کسی عہدہ پر مقرر نہیں تھا۔ وکلاء روس مندرجہ ذیل اشخاص میں۔ جنرل زیلونی چیف کمشنر۔ ایم لیسر مشہور سیاح وسط ایشیا اسسٹنٹ کمشنر۔ اور کرنیل گلبرگ۔ چار مخبر البلاد بھی کمیشن کے ساتھہ ہونگے اور کوساک سپاہیوں کا بدرقہ بھی ہوگا +

معاملات افریقہ کی نسبت وزراء نے جو تقریریں فرمائی ہیں اُنسے انکا اصلی ارادہ یہہ ظاہر ہوتا ہی کہ برٹش گورنمنٹ معاہدہ کو عمل میں لائے اور اگر ضرورت ہو تو ہتھیاروں سے بھی کام لے +

صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے حال میں تمام لوکل گورنمنٹوں کو ان قواعد کی طرف بکرر توجہ دلائی ہی جو اخبارات کو تمام سرکاری خبریں بہم پہنچانے کی نسبت بے عمل جاری ہیں۔ صاحب موصوف نے تاکید کی ہی کہ ان قواعد کے عمل درآمد سے بیشمار فوائد مترتب ہوں گے جنکا نظرانداز کرنا غیر مناسب ہی۔ ہر ایک محکمہ کے سپرنٹنڈنٹ کو تمام پبلک خبریں اور سرکاری تجاویز اخبار کو روانہ کرنی چاہئیں۔ اگر کسی خبر کے مشتہر کرنیکی نسبت تامل یا تشویش ہو تو اسپر اعلیٰ تر افسر سے مشورہ کرنا چاہئے۔ خبر کی ضرورت کے ساتھہ موقع کا لحاظ بھی ضروری ہی یعنے جو خبر دیجاوے وہ نہ فقط ضروری ہونی چاہیئے بلکہ باموقع بھی ہو +

حضور گورنر جنرل کشور ہند کی خدمت میں بمقام امرتسر پنجاب کے مندرجہ ذیل اخبارات کی طرف سے ایڈرس پیش ہوئے +

اخبار عام لاہور۔ آریہ لاہور۔ انجمن پنجاب لاہور۔ اخبار سبھا کپورتھلہ۔ آفتاب ہند جالندھر۔ اخبار خیرخواہ جالندھر۔ اشرف الاخبار دہلی۔ دہلی پنچ لاہور۔ ولیش ریکارک لاہور۔ فارسی اخبار لاہور۔ گورکشا ہوشیارپور۔ چیفنی پرکاش گیان پرداستی۔ خالصہ پنجاب ملتان۔ خیرخواہ ہند۔ خیرخواہ پنجاب۔ خیرخواہ کشمیر۔ کوہ نور لاہور۔ سٹن گزٹ دہلی۔ مترو لاس۔ مہذب قدم۔ نصرت الاخبار دہلی۔ نورافشاں لودیانہ۔ رہبر ہند۔ ریفارمر۔ راوی بے نظیر۔ رفاہ عام۔ رفیق ہند۔ سفیر پنجاب۔ سفیر ہند۔ شفیق ہند۔ تاج الاخبار ڑبیوں۔ وکٹوریہ پیپر۔ وزیر ہند۔ اس ایڈرس کے پیش کرنیکے لئے پندرہ صاحبان اخبارات امرتسر میں تشریف لیگئے تھے +

مصر تازہ ڈاک آمدہ ولائیت سے معلوم ہوا ہی کہ ہندیہ سوڈانیوں نے مقام دیبا پر حملہ کرکے قبضہ کرلیا ہی اور ۱۴ ہزار سے زیادہ فوج مصری اور باشندگان کو بھگا دیا ہی +

سفیم میں جدہ سے خبر آئی ہی کہ فرانس کے وائیس کونسل کو بدوؤں نے اندرونی عرب میں جب وہ رابق سے نجد کو واپس آتا تھا قتل کردیا +

لنڈن میں ایک ریلوی کمپنی ۱۲ کروڑ روپیہ کے سرمایہ سے قائم ہوئی ہی جو یورپ کو براہ افریقہ ہندوستان سے ملادیگی اور اُسکے بڑے اسٹیشن یہہ ہوں گے۔ پیرس جبرالٹر۔ ٹنجرلس۔ ٹیونس۔ ٹریپولی۔ قاہرہ۔ بصرہ۔ کراچی۔ بمبئی وغیرہ +

ہندوستان کے کل والیان ریاست کی آبادی ۵ کروڑ ۹۰ لاکھہ بیان کی گئی ہی کل سالانہ آمدنی ۱۶ کروڑ ۱۴ لاکھہ روپیہ کل تعداد افواج ۳ لاکھہ ۵۰ ہزار۔ اور کل تعداد توپ ۷۲۲۴۔ ہی۔ اسمیں ۱۴۳۰۰۰۰۰۔ آبادی اور ۴۰۰۰۰۰۲۵۔ روپیہ آمدنی ۶۰۷۴ فوجیں اور ۵۶۵۔ توپیں مسلمان والیان ریاست کی ملکیت میں اور باقی ۴۰۰۰۰۷۴۳ آبادی اور ۱۰۹۰۰۰۰۰ آمدنی اور ۵۰۷۵ فوج اور ۲۲۷۳۔ توپیں ہندو راجاؤں و مہاراجاؤں کی ہیں +

سرکاری خبر

رپورٹ موسم و صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۸ نومبر سنہ ۱۸۸۳ء

دہلی بخار ابتک پھیل رہا ہی فصل خریف کا ورود ہو چکی ہی۔ نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہی +

حصار حصار سے رپورٹ نہیں پہنچی +

انبالہ بخار ابتک پھیل رہا ہی لیکن کم ہوتا جاتا ہی فصل جوار۔ و مکئی۔ ورود ہو رہی ہی۔ امید ہی کہ پیداوار اوسط سے زیادہ ہوگی کاشت گندم شروع ہو گئی ہی نرخ اجناس بدستور ہی +

جالندھر خفیف سا بخار ہی۔ کاشت فصل ربیع شروع ہوگئی ہی فصل خریف ورود ہو رہی ہی۔ نرخ اجناس بدستور ہی +

سیالکوٹ صحت عمدہ ہی۔ پیداوار فصل خریف اوسط سے زیادہ ہی۔ نرخ اجناس بدستور ہی +

فیروزپور بخار ابتک پھیل رہا ہی تحصیل زیرہ کے تین یا چار گاؤں میں مرض مویشیان ہی۔ فصل خریف کی پیداوار اچھا عمدہ ہی۔ کاشت فصل ربیع شروع ہوگئی ہی۔ نرخ دیگر اجناس خوردنی بدستور ہی +

لاہور لاہور سے رپورٹ نہیں پہنچی +

راولپنڈی پیداوار فصل خریف چار تحصیلوں میں اوسط سے زیادہ ہی اور دو تحصیلوں میں اوسط درجہ کی ہی۔ صحت عموماً عمدہ ہی۔ دو تحصیلوں میں مرض مویشیان ہی نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہی +

شاہپور صحت عمدہ ہی۔ کاشت فصل ربیع ابتک ہو رہی ہی۔ نرخ اجناس بدستور ہی +

ملتان بخار کم ہوتا جاتا ہی۔ فصل خریف ورود ہو چکی ہی

پیداوار اوسط درجہ کی ہی کاشت فصل ربیع ہو رہی ہی - نرخ اجناس بدستور ہی +

ڈیرہ اسمٰعیل خان صحت عمدہ ہی فصل کی اُمید اچھی ہی - پیداوار فصل آئندہ اوسط سے زیادہ ہی +

پشاور خفیف سا بخار ہی - کاشت فصل ربیع شروع ہوگئی ہی بارش کی ضرورت ہی - نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہی +

کیفیت عام

اس ہفتہ میں بارش بالکل نہیں ہوئی چند اضلاع میں ابتک بخار پھیل رہا ہی - فصل خریف قریباً درو ہو چکی ہی - کاشت فصل ربیع ہو رہی ہی چند اضلاع میں نرخ اجناس بدستور ہی اور دیگر اضلاع میں ارزان ہوتا جاتا ہی +

لودیانہ

بیماری کا زور اب بہت گھٹ گیا ہی اور ہوا میں بھی بیماری کی تاثیر زیادہ نہیں رہی ہی - اموات کا نمبر زیادہ ہی مگر اموات دیرینہ بیماروں کو زیادہ ترقی دے رہی ہی اور خاصکر بچے زیادہ فوت ہوتے ہیں +

۱۵- نومبر کو سلف گورنمنٹ کا جنرل اجلاس ہوا - سب کمیٹی ملازمان کی تخفیف کی بابت بہت کچھ تجویز کیا تھا مگر اسپر زیادہ بحث نہیں ہوئی البتہ اورسیر کی تنخواہ بجائے سو روپیہ ماہوار کے ۵۰ روپیہ ماہوار مقرر ہوئی اور انجمن رفاہ عام کو جو ۵۰ ملتے تھے سو کئے گئے - ممبران انجمن رفاہ عام خیال کرتے ہیں کہ یہ تنزل نہایت غیر واجب اور نامناسب ہوا ہی +

باربرداری گھاٹ کوڑہ کی نسبت پہلے تجویز ہو چکا ہی کہ تمام باربرداری نیلام کیجاوے اور عام لوگوں کو کہا جاوے کہ فی گڈا اور فی گدھا ۲- پائی دیکر گھاٹ کوڑہ شہر سے لیجاویں - انتظام سے صفائی کی حالت نہایت ابتر ہو گئی ہی اور گلی کوچوں میں غلاظت ہی غلاظت نظر آتی ہی تعجب ہی کہ ہر طرح کی تخفیف کو مدنظر رکھکر شہر کی حالت ایسی خراب کیجاتی ہی - امید ہی کہ ہمارے صاحبان ممبران صفائی شہر کیطرف بہت جلد توجہ فرماوینگے +

رات کی روشنی جو شہر میں بعض بعض موقعوں پر کیجاتی ہی اسکے انتظام میں بھی زیادہ اندھیر ہی - اور خود ہمارے بعض بعض ممبران جانتے ہیں مگر کچھ کر نہیں سکتے ہیں اگر اسکا انتظام کافی نہیں ہو سکتا ہی تو کیا ضرور ہی کہ فضول روپیہ برباد کیا جاوے - ہماری سلف گورنمنٹ پر اب بہ مثال صادق آ رہی ہی کہ تند لوٹے اور کوئلوں پر مہر کیجاوے +

ہم افسوس سے ذکر کرتے ہیں کہ ممبران میں سخت پارٹی بندی ہی اگرچہ یہ امر صحیح ہی تو عنقریب شہر لودیانہ کو زیادہ تکلیف ہوگی اور بسبب سے ضروری اور لابدی کاموں میں بھی حرج واقع ہوتا ہی سو ہم کو یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ خیال ہو کہ شہر کی آسودگی و بہتری کا لحاظ رکھا جاوے

اعلان انجمن انسداد منکرات

لودیانہ کی عام بیماری نے جسطرح کہ دیگر کاروبار یا دی میں کمال حرج پہنچایا ہی اسیطرح اس انجمن کے باضابطہ جلسوں کے منعقد ہونے میں مزاحمت ہوئی مگر چونکہ اب خدا کے فضل و کرم سے بیماری وغیرہ سے تقریباً آرام ہو گیا ہی اسواسطے مشتہر کیا جاتا ہی کہ آئندہ جمعہ کے دن یعنے ۲۱- نومبر ۱۸۹۲ء بوقت ۴ بجے کے چھ بجے مشن سکول میں اسکا عام جلسہ ہوگا ممبران انجمن و دیگر اصحاب سے التماس کیا جاتا ہی کہ وقت مقررہ پر تشریف لاویں +

اس جلسہ میں شیخ شرف الدین صاحب سکرٹری انجمن اپنے ملک کے نوجوانوں کی بابت ایک لکچر بھی دینگے اسواسطے طلباء مدارس گورنمنٹ و مشن و دیگر شرفاء کی شمولیت کے واسطے خاص طور پر استدعا کی جاتی ہی +

المشتہر

خان بہادر منشی قادر بخش خان پریسیڈنٹ

اشتہار محکمہ نہر سرہند

بجائی خشت - کھودائی راجباہا - وکلکر کے ٹھیکہ درکار ہیں - نرخ وغیرہ کی بابت یہاں حاضر ہونے یا درخواست پر معلوم ہو سکتا ہی +

المشتہر

حی ذی سٹ اسسٹنٹ انجنیر مقام بھمن متصل بھٹنڈہ

ایک اُستاد کی ضرورت

وزیرآباد سکاچ مشن سکول کے لئے ایک سکینڈ ماسٹر کی جو انٹرنس پاس شدہ ہو ضرورت ہی - ضرور ہی کہ درخواست کنندگان میں اگر کوئی صاحب عیسائی ہوگا تو اُسکی درخواست زیادہ تر مستحق منظوری سمجھی جائیگی اور تنخواہ ماہوار پچیس روپیہ دیجائیگی اور درخواست معہ اسناد بہت جلد مشتہر کے پاس گجرات میں آنی چاہیئے +

المشتہر

پادری جی - ڈبلیو - ینگن صاحب مینیجر مشن سکول گجرات و وزیرآباد

دستور العمل رسالہ نورافشاں

یہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ شائع ہوا ہی جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں - اول آنجیل دینی و دنیوی - دوم مضامین مالی و ملکی جن سے فائدہ خاص و عام ہو - سوم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے چہارم اخبارات ملکی و ولایتی - و نادر و خبریں گرشتہ ملک پنجاب کا خلاصہ قیمت سالیانہ ایک پرچے کے واسطے بلا محصول عہ اور معہ محصول عہ اور دو پرچے کے واسطے تین روپیہ یا زیادہ کے واسطے جو ایک ہی نام پر منگانے چاہیں فی پرچہ معہ محصول عہ - جو کوئی چھ پرچے اکٹھے لیوے اسکو ایک پرچہ مفت دیا جائیگا - جو کوئی ۱۲- پرچے منگائے علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد پوری بائبل کی دیجائیگی بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہوگا +

المشتہر

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری - سی - بی - نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا